26201 ـ اذان سنتے ہی ملازم کو نماز کی ادائیگی کے لیے جانے میں جلدی کرنا افضل ہے

سوال

کیا ملازم کے لیے اذان سنتے ہی نماز کے لیے جانا افضل ہے، یا کہ وہ بعض معاملات نپٹانے کا انتظار کرے؟
اور نماز کے بعد سنن مؤکدہ کے علاوہ باقی نفل ادا کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" سب مسلمانوں کے حق میں افضل تو یہ ہے کہ وہ اذان سنتے ہی نماز کی ادائیگی کے لیے جلد جائیں، کیونکہ مؤذن کہہ رہا ہے" نماز کی طرف آؤ" یعنی نماز ادا کرنے کے لیے آجاؤ، اور نماز کی ادائیگی میں سستی اور کاہل سے کام لینا نماز فوت کرنے کے مترادف ہے.

اور رہا مسئلہ نماز کے بعد ملازم کے سنت مؤکدہ کے علاوہ ویسے ہی نفل ادا کرنے کا تو یہ اس کے لیے یہ جائز نہیں؛ کیونکہ ملازمت یا اجرت کے معاہدہ کی بنا پر اس کے کا وقت کا دوسرا شخص مستحق ہے، لیکن سنت مؤکدہ کی ادائیگی میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ اس میں ذمہ داران کی جانب سے درگزر کرنے کی عادت ہے"

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے .